www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 منگل 25 اگست 2026ء 11 ربیع اول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 56

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com



اسلام آباد: وزیر اعظم شہباز شریف سے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ ملاقات کر رہے ہیں

مفتی اعظم کو عمر قید کی سزا سنا دی گئی

دمشق (آن لائن) دمشق میں قومی جہادی عدالت نے اسد حکومت کے سابق مفتی اعظم احسون نوفک بیرقدار کو انسانیت کے خلاف جرائم کرنے اور اپنے عہدے کا غلط استعمال کرنے کے الزام میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالت کا پچھلا سیشن جمعرات کو الزاہد ین اضراین کی صدارت میں ہوا۔ یہ بین الاقوامی تا قانونی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ عبوری انصاف کے قومی کمیشن کے کئی ارکان نے بھی اس میں شرکت کی۔ احسون کے خلاف مقدمے کی سماعت 25 جون کو شروع ہوئی۔ احسون کو (باقی صفحہ 3 نمبر 15)

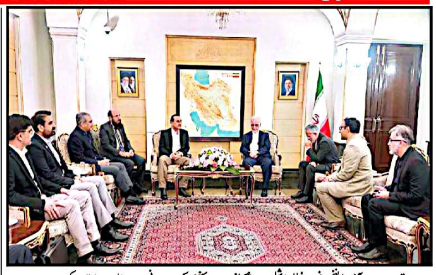

تہران: چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران پہنچنے کے بعد ایرانی وزیر خارجہ سے ملاقات کر رہے ہیں

موڈیز نے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ بڑھانی تھری کر دی

آؤٹ لک مستحکم برقرار

مستحکم آؤٹ لک ایک جانب پاکستان کے کریڈٹ اشاریوں میں توقع سے زیادہ تیز بہتری کے امکانات اور دوسری جانب موجودہ خطرات کے درمیان توازن کی عکاسی کر رہا ہے

اصلاحات کے پروگرام پر مسلسل عملدرآمد سے پائیدیوں کی ساکھ مضبوط ہوئی ہے، معاشی استحکام برقرار رہا ہے اور سرکاری وبین الاقوامی مالیاتی اداروں سے فنڈنگ کی راہ ہموار ہوئی ہے

اسلام آباد: (آن لائن) کریڈٹ ریٹنگ کی بین الاقوامی ایجنسی موڈیز نے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ بی اے ایک دن سے بڑھا کر بی تھری کرتے ہوئے ملک کے لیے مثبتہ پیش منظر برقرار رکھا ہے، موڈیز نے اس فیصلے کی وجہ حکمرانی کے نظام میں مزید بہتری، توقعات اور بیرونی و مالیاتی خطرات میں کمی کو قرار دیا ہے۔ موڈیز کے مطابق آئی ایم ایف کے تعاون سے جاری اصلاحات کے پروگرام پر مسلسل عمل درآمد سے پالیسیوں کی ساکھ مضبوط ہوئی ہے، معاشی استحکام برقرار ہے اور سرکاری وبین الاقوامی مالیاتی اداروں سے فنڈنگ کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ موڈیز کی جانب سے بڑھوتری جاری کے مطابق کریڈٹ ریٹنگ کو بڑھانے کے لیے ضروری شرائط میں بہتری کے دیرپا آثار دکھانا شامل ہے، موڈیز نے اس بات کی بھی نشاندہی کی ہے کہ مضبوط مالیاتی پالیسیوں اور مالیاتی استحکام کے لیے مسلسل کوششیں ضروری ہیں۔ (باقی صفحہ 9 نمبر 1)

سرانان میں دہشت گردی قابلِ مذمت ہے، وزیر اعلیٰ

بالغے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، میر سرفراز انگیٹی

کوئٹہ (ر ح) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز انگیٹی نے ضلع انجیٹی کے علاقے سرانان بازار میں سڑک کی تعمیر میں مصروف مزدوروں پر دہشت گردانہ بزدلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد امن کے دشمن ہیں اور ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 16)



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز انگیٹی کے سیف سٹی اتھارٹی کے چائنہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وفاق نے بلوچستان کو قبرستان بنا دیا ہے، مولانا ہدایت

ظلم و جبر کے خلاف بھوائی حقوق کے حصول کی بات کرنے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان خٹک نے کہا کہ صوبائی اسمبلی میں بلوچستان کو سہولتوں کا گہوارہ بنانے کے دعوے کیے جاتے ہیں، بلوچستان کو قبرستان بنا چکا ہے، بلوچستان کا صوبہ نہیں رہا بلکہ ایک کالونی بن چکا ہے۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 17)

پاکستان خطے کی سلامتی کیلئے متحرک

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ایران کی اعلیٰ قیادت سے اہم ملاقاتیں خطے میں امن پر اتفاق

فیلڈ مارشل کا یہ دورہ خطے میں امن کیلئے پاکستان کی مسلسل کوششوں کا تسلسل ہے، جس میں باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر بات کی جائے گی، بقائی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران پہنچ گئے، فیلڈ مارشل اپنے دورے کے دوران مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے حل کی کوششوں کے فروغ پر توجہ مرکوز رکھیں گے، آئی ایس پی آر

تہران: ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات کر رہے ہیں

تہران (اردو پوائنٹ) (آن لائن) ملاقاتی امن و استحکام کے فروغ کیلئے پاکستان کی کوششوں کے اعتراف کے طور پر ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ایران کے اعلیٰ ترین سول اعزاز "آرڈر آف دی اسٹار آف ایران" سے نوازا۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 2)



فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے ہمراہ وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات ہوئی جس میں شرکت کر رہے ہیں

پی ٹی آئی نے حکومت کیخلاف توہین عدالت کی درخواست دائر کر دی

عمران خان نے تسلیم آفریدی پارٹی قیادت سے تاراضگی کا اظہار نہیں کیا، عمران خان کا جو بھی حکم آئیگا اس پر عمل ہوگا

دنیا دیکھ رہی ہے کہ کیا سپریم کورٹ اپنے حکم پر عمل کرائے گی؟ سپریم کورٹ کے حکم کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد: (آن لائن) عمران خان کی اچانک منتقلی سے متعلق توہین عدالت کی درخواست کی گئی ہے، سپریم کورٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم نے چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات کی درخواست کی تاکہ ان سے براہ راست بات کر سکیں۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 3)



اسلام آباد: چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی وزیر پارلیمانی امور شکیل احمد ترکئی کا دھرنا شرکاء سے خطاب

معاشی جنگ کا جواب موجود ہے، پاسداران انقلاب

پاسداران انقلاب نے اپنے موقف اور دھمکیوں کا اعادہ کر دیا، عرب

شہریوں کے تحفظ کیلئے جدید نظام کی تنصیب جاری ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان امن وامان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر سرکاری نظام کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خطاب

بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

عمران خان کا طبی معائنہ، فوری سماعت کی درخواست دائر

میڈیکل بورڈ میں ڈاکٹر مقبول اور ڈاکٹر فیصل کو لازمی شامل کرنے کا بھی مطالبہ

اسلام آباد: (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر خان اور سینیٹر رضا لطیف کھوسہ نے سپریم کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کے طبی معائنے اور سہولیات (باقی صفحہ 3 نمبر 23)

ہنگر کے علاقے میں تیز رفتار کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار 2 افراد جاں بحق ہو گئے

لورالائی (آن لائن) ہنگر کے علاقے میں تیز رفتار کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار 2 افراد جاں بحق ہو گئے ہنگلہ (باقی صفحہ 24)



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سید عبداللہ ہادی شاہ کے سکیورٹی انتظامات کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پیشین مزدوروں پر مسلح فرقہ کالعدم 5 مزدور جاں بحق ایک زخمی

واقعے کی وجوہات سے متعلق مزید معلومات سامنے نہیں آ سکیں، متعلقہ اداروں کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں

مزدوروں پیشین کے علاقے سرانان میں ڈبل روڈ کی تعمیر پر کام کر رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی

کوئٹہ/پشین (آن لائن) سرانان سلیمان زئی میں ڈبل روڈ تعمیر کرنے والے مزدوروں پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے 5 مزدوروں کو قتل جبکہ ایک کو شدید زخمی کر دیا، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کا بی ایف سی اسلام آباد کا دورہ

ایک سال میں 6.6 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کا جائزہ لیا

اسلام آباد: (آن لائن) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے بی ایف سی اسلام آباد کا دورہ کیا، جہاں (باقی صفحہ 33)

عمران کا علیمہ کو خفت پیغام؟ شیر افضل کے دعوے کی تردید کر دی گئی

اسلام آباد: (آن لائن) پی ٹی آئی رہنما شیر افضل مروت نے دعویٰ کیا تھا کہ عمران خان کی بہن علیمہ خان سے ہونے والی ملاقات کے بعد شیر افضل مروت کی جانب سے کی گئی باتوں کی تردید کی گئی ہے۔ ایک اعلیٰ سرکاری عہدیدار نے کہا کہ شیر افضل مروت کے دعوے بے بنیاد ہیں۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 35)

ہم مدارس کے مفادات کی چوکیداری کر رہے ہیں، طاہر اشرفی

مدارس کے مفادات کی چوکیداری کر رہے ہیں، تقریب سے خطاب

لاہور (آن لائن) چیئرمین پاکستان علما کونسل و کنوا ردشید وزیر اعظم قومی پیغام امن کمیٹی حافظ طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ مدارس ملک و قوم کا سرمایہ ہیں، جو ان کے خلاف ہے وہ کسی طرح بھی پاکستان، اسلام اور قوم کی خدمت نہیں کر رہا۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 34)

سسٹم ناکام نہیں ملک دشمن عناصر کی تلاش جاری ہے، ہر دہشت گرد کی پہچان کر لی گئی ہے، وزیر اعلیٰ

ایوان میں داخل ہو کر آیت الکرسی، درود شریف اور چار قل پڑھتا ہوں تو ماحول بہتر ہو جاتا ہے، میڈیا کے فرائض سے گفتگو

کسی بھی نظام کے بارے میں حتمی فیصلہ عوام ہی کرتے ہیں، اختتام، محاذ آرائی اور تصادم کسی بھی نظام کے بارے میں حتمی فیصلہ

اسلام آباد: (آن لائن) چیئرمین قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ پاکستان کا نظام انہی بدولت چل رہا ہے اور وزیر اعظم شہباز شریف کی کاوشوں کے باعث ملک کی معاشی صورتحال بہتر ہو رہی ہے۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 6)



اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ہماری مزمن پائیدار مضبوط کفیل اور پائیدار معیشت بنانے شہباز شریف

وزیر اعظم شہباز شریف کی موڈیز کی جانب سے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ B3 سے بڑھا کر Caa1 کرنے پر خوشی کا اظہار

اسلام آباد: (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے موڈیز کی جانب سے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ Caa1 سے بڑھا کر B3 کرنے پر قوم کو مبارکباد دی ہے اور پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ بہتر کر کے B3 کرنے پر موڈیز کا شکریہ ادا کیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

مکہ وفاقی معاہدے میں شمولیت کی دعوت نہیں ملی، ایران

فیلڈ مارشل کے دورے میں دوطرفہ تعلقات اور سکیورٹی امور پر بات ہوگی، بقائی

تہران (آن لائن) ایران کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان خلیج فارس کمیشن کے قیام کے لیے کوششوں کر رہا ہے، فیلڈ مارشل کے دورے میں دوطرفہ تعلقات اور سکیورٹی امور پر بات ہوگی۔ ترجمان وزارت خارجہ نے کہا کہ ایران کے اقتصادی و تجارتی تعلقات امریکا کے ساتھ نہیں ہیں۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 26)

سید مصطفیٰ کمال سے وزیر خزانہ کے مشیر کی ملاقات

پیپرلیس اور سینٹک نے متعلق امور پر بریفنگ

اسلام آباد: (آن لائن) وزیر مملکت مصطفیٰ کمال سے وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر عدنان یاسٹا نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پی ایس ڈی پی، ڈائریکٹر جنرل انکم ٹیکس سیکیورٹی ایجنڈا، ڈائریکٹر جنرل ایکسائز، ڈائریکٹر جنرل پاپولیشن سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ ملاقات کے دوران عدنان یاسٹا نے پیپرلیس ٹیکس سسٹم اور سینٹک سے متعلق امور سے متعلق کے حوالے سے وفاقی وزیر کو تفصیل بریفنگ دی (باقی صفحہ 26)

افغان طالبان کا نیا قانون، شہری آزادیوں پر کاری ضرب

طالبان رہنم نے نئے پبلیس قانون کے تحت عوامی اجتماعات پر مکمل پابندی لگا دی

کابل (آن لائن) تاہلی افغان طالبان رہنم اپنے طاقت کے اعلیٰ ترین عہدے پر آنے کے بعد سے مسلسل اختیارات بڑھا رہے ہیں۔ افغان طالبان نے نئے ہزار پولیس قانون کی آزمیں مظاہروں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اجتماع کا (باقی صفحہ 31 نمبر 3)

سینیٹ اجلاس، اپوزیشن اراکین کا ایوان میں شدید احتجاج

اپوزیشن اراکین کی جانب سے قرارداد پیش کرنے کی اجازت نہ ملنے پر احتجاج کیا گیا

اسلام آباد: (آن لائن) ایوان بالا میں اپوزیشن کا قرارداد پیش کرنے کے اصرار اور حکومتی بار بار نشاندہی کے بعد ایوان کی کارروائی آج گیارہ بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اجلاس کے دوران سینیٹر فاضل عباس نے قرارداد پیش کرنے کے لیے اجازت طلب کی تھی۔ (باقی صفحہ 32 نمبر 3)

یورپی یونین نے بھی اسرائیلی اسی دن آبادکاری منصوبے کی مخالفت کر دی

برسلز (آن لائن) یورپی یونین نے بھی کہا ہے کہ اسرائیل کی ای ون آباد کاری منصوبے کی مخالف ہے، اسرائیلی حکومت سے ای ون منصوبے کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے نے کہا کہ اسی دن سینٹ عطرنی کنارے سے اسرائیلی آبادکاروں نے فیصلہ قانونی ہیں۔ بلوچ سے کہ برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، ناروے اور کینیڈا مشترکہ بیان میں کہا تھا کہ نیدرلینڈز نے ہمارے کے فیصلہ قانونی تحفظ قرار دے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ برطانیہ نے (باقی صفحہ 30 نمبر 3)

پسنجر ٹریفک حادثہ 4 خواتین سمیت 5 افراد جاں بحق 2 بچے زخمی

جاں بحق افراد کا تعلق مقبوضہ گورمان کے علاقہ میرو پرم سے بتایا جاتا ہے 2 بچوں کو طبی امداد کیلئے ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا ہے، ذرائع

مقبوضہ رشیر کے 60 کلومیٹر دور گورمان کے علاقہ میرو پرم میں پیش آیا، ڈرائیور موقع پر جاں بحق ہو گیا

دور گورمان کے علاقہ پرم میں پیش آنے والی ایک کار دریائے کاوری کے گہرائی میں گر گئی جس کے نتیجے میں 4 خواتین سمیت 5 افراد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ 2 بچے زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق مقبوضہ رشیر سے 60 کلومیٹر (باقی صفحہ 3 نمبر 7)



لاہور: امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

روزنامہ چیف ایڈیٹر: شیر احمد
مستونگ
استمان
پبلشر: شعیب احمد، چیف ایڈیٹر: شیر احمد، ایڈیٹر: عبدالرحمٰن، مینیجر: محمد آکرم، ایڈریس: روزنامہ استمان مستونگ کیون روڈ، ریونیو سرکل پبلیسٹی کیمپ، کوئٹہ فون نمبر 081-2443797
موبائل نمبر: 0333-7999560 فون نمبر: 7999560

عوام کو مضبوط اور بااختیار بنائیں

پاکستان سیاسی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ یہاں اچھی حکمرانی کے لیے مختلف سیاسی، آئینی اور انتظامی تجربات کیے گئے لیکن ان میں سے بیشتر تجربات اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہ کر سکے۔ قیامِ پاکستان کے بعد ملک کو مضبوط اور مستحکم ریاست بنانے کے لیے متعدد فیصلے کیے گئے، مگر بعض فیصلوں نے سیاسی مسائل کو حل کرنے کے بجائے انھیں مزید پیچیدہ بنا دیا۔ متحدہ پاکستان کے دور میں آبادی کے تناسب کو متوازن بنانے کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے۔ مغربی پاکستان میں ون یونٹ کا نظام متعارف کرایا گیا تاکہ مشرقی پاکستان کی آبادی کے اثرات کو محدود کیا جا سکے۔ اس پالیسی سے تحریک مشرقی پاکستان کی واضح اکثریت کو انتظامی اور آئینی اقدامات کے ذریعے مخصوص دائرے میں لانے کی کوشش کی گئی لیکن اس کے باوجود مشرقی پاکستان کے عوام کو وہ سیاسی، معاشی اور آئینی حقوق نہ مل سکے جن کے وہ حق دار تھے۔ نتیجہ سب کے سامنے ہے۔ 1971ء میں پاکستان دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور ایک ایسا سانحہ رونما ہوا جس کے اثرات آج بھی قومی سیاست میں محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ اس واقعے کے بعد اسے بھی ایک لمحے کے لیے جسٹس حمود الرحمٰن کی سربراہی میں ایک کمیشن تشکیل دیا گیا۔ کمیشن نے اپنی رپورٹ بھی مرتب کی، لیکن کیا یہ سب سے بڑی سیاسی ناکامی سے باہر رہی۔ اگر یہ رپورٹ بھی میں رپورٹ کے پہلے صفحے پر ہی ہوتا۔ اختیارات کا یہ ارتکاز وفاقی اکائیوں کے احساسِ محرومی کو بڑھاتا رہا۔ اس کے بعد بھی مختلف ادوار میں آئینی ترامیم کے ذریعے صوبائی خودمختاری کو بڑھانے کی کوشش کی گئی، مگر بنیادی مسائل برقرار رہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ ان ترامیم کے باوجود طاقت کا مرکز عملاً وفاق ہی رہا۔ صوبوں کو جو اختیارات ملے، وہ اکثر کاغذ پر زیادہ اور زمین پر کم دکھائی دیے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عوام کے منتخب نمائندے بھی خود کو بااختیار محسوس نہ کر سکے۔ اس تاریخی پس منظر سے ایک بنیادی حقیقت سامنے آتی ہے کہ عوام کی رائے کو نظرانداز کرنے کے نتائج کبھی مثبت نہیں ہوتے۔ جمہوریت صرف انتخابات کے انعقاد کا نام نہیں بلکہ عوامی فیصلوں کو تسلیم کرنے کا نام بھی ہے۔ اگر انتخابات کے بعد عوام کے مینڈیٹ کو قبول نہ کیا جائے تو سیاسی عدم استحکام جنم لیتا ہے۔ آج بھی ملک میں جو اسمبلیاں موجود ہیں، ان میں مختلف نظریات، سیاسی جماعتوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ یہ جمہوریت کا حسن ہے کہ مختلف سوچ رکھنے والے لوگ ایک ہی پارلیمان میں بیٹھ کر قومی مسائل کے حل کے لیے قانون سازی کرتے ہیں، لیکن یہ مسائل اسی وقت حل ہوں گے جب عوام کی نمائندگی کرنے والے ادارے کسی ایک گروہ یا طبقے کی نہیں بلکہ پورے ملک کی حقیقی عکاسی کریں۔ اسی لیے ضروری ہے کہ ایک ایسا نظام بنایا جائے جس میں ہر علاقے اور ہر طبقے کو مناسب نمائندگی ملے۔ ایسا نظام ہی عوام کے اعتماد کو بحال کر سکتا ہے اور ایسا اعتماد ہی ملک کو مستحکم بنیادوں پر آگے بڑھا سکتا ہے۔ اگر ہم واقعی ایک مضبوط اور باوقار پاکستان دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ماضی کے تجربات سے سیکھنا ہوگا۔ ہمیں ایسے فیصلوں سے گریز کرنا ہوگا جو وقتی طور پر تو آسان دکھائی دیں، مگر طویل مدت میں نقصان دہ ثابت ہوں۔ ہمیں ایسے راستے کا انتخاب کرنا ہوگا جو عوام کو جوڑے، تقسیم نہ کرے۔ ہمیں ایسے نظام کی طرف بڑھنا ہوگا جو طاقت کو چند ہاتھوں میں مرتکز نہ کرے بلکہ اسے عوام تک پہنچائے۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں ایک مستحکم، خودمختار اور ترقی یافتہ ریاست کی منزل تک لے جا سکتا ہے۔ اگر ہم نے ماضی کی غلطیوں سے سبق نہ سیکھا تو تاریخ خود کو دہراتی رہے گی۔ اور ہر بار اس کی قیمت پوری قوم کو چکانی پڑے گی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک نئی سوچ کے ساتھ آگے بڑھیں۔ ایک ایسی سوچ جو اختلاف کو دشمنی نہ بنائے، جو اقلیت کو بھی برابر کا شہری سمجھے اور جو ہر فیصلے کو عوام کی کسوٹی پر پرکھے۔ یہی راستہ ہمیں ایک مضبوط، خوشحال اور باوقار پاکستان کی طرف لے جا سکتا ہے۔

کوئی اچھی خبر بھی ہے حضور؟

تحریر: محمد اکرم چوہدری

صبح آنکھ کھلی تو جب معمول موبائل اٹھایا، پہلی خبر بابی پی ٹی آئی پھر اڈیالہ پہنچ گئے، دوسری خبر: سیاست میں پھر ہلچل۔ تیسری خبر: نظام پر سوال۔ چوتھی خبر: پارول۔ پانچویں خبر: نظام کی بحالی۔ چھٹی خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ساتویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ آٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ نویں خبر: نظام پر سوال۔ دسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ گیارہویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بارہویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تیرہویں خبر: نظام پر سوال۔ چودھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پندرہویں خبر: نظام پر سوال۔ سولہویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ سترہویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اٹھارہویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بائیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تیئسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چوبیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پچیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھبیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ستائیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اٹھائیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تینتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چونتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پینتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ سینتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اڑتیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انتالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکتالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بیالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تینتالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چوالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پینتالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھیالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ سینتالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اڑتالیسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انچاسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پچاسویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکاونویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ باونویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ترپنویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چونویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پچپنویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھپنویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ستاونویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اٹھاونویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ساٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ باسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تریسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چوسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پینسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھیاسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ سینسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اڑسٹھویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ستترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چوہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پچہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ستہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اٹھہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ انہترویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکاسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بیاسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تراسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چوراسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پچاسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھیاسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ستاسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اٹھاسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ نواسیویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ نوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اکانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ بانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ترانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چورانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ پچانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چھیانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ستانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ اٹھانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ننانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ سو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ایک ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو دو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تین ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چار ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پانچ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو سات ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو آٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو نو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو دس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو گیارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تیرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چودہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پندرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو سولہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو سترہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اٹھارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تیئس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چوبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پچیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ستائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اٹھائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چونتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو سینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اڑتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بیالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چوالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھیالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو سینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اڑتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انچاس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پچاس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو باون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ترپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پچپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ستاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اٹھاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ساٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو باسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تریسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چوسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پینسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھیاسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو سینسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اڑسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ستتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چوہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پچہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ستہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اٹھہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو انہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بیاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو تراسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چوراسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پچاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھیاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ستاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اٹھاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو نواسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو نوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اکانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو بانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ترانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چورانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو پچانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو چھیانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ستانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو اٹھانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ ایک سو ننانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ایک ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو دو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تین ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چار ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پانچ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو سات ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو آٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو نو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو دس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو گیارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تیرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چودہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پندرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو سولہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو سترہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اٹھارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تیئس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چوبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پچیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ستائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اٹھائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چونتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو سینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اڑتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بیالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چوالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھیالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو سینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اڑتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انچاس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پچاس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو باون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ترپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پچپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ستاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اٹھاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ساٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو باسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تریسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چوسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پینسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھیاسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو سینسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اڑسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ستتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چوہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پچہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ستہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اٹھہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو انہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بیاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو تراسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چوراسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پچاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھیاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ستاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اٹھاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو نواسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو نوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اکانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو بانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ترانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چورانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو پچانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو چھیانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ستانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو اٹھانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ دو سو ننانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ایک ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو دو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تین ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چار ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پانچ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو سات ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو آٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو نو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو دس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو گیارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تیرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چودہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پندرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو سولہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو سترہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اٹھارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تیئس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چوبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پچیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ستائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اٹھائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چونتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو سینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اڑتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بیالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چوالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھیالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو سینتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اڑتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انچاس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پچاس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو باون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ترپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پچپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھپن ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ستاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اٹھاون ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ساٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو باسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تریسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چوسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پینسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھیاسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو سینسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اڑسٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ستتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چوہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پچہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ستہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اٹھہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو انہتر ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بیاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو تراسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چوراسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پچاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھیاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ستاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اٹھاسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو نواسی ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو نوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اکانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو بانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ترانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چورانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو پچانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو چھیانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ستانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو اٹھانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ تین سو ننانوے ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو ایک ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو دو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو تین ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چار ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو پانچ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو سات ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو آٹھ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو نو ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو دس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو گیارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو بارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو تیرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چودہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو پندرہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو سولہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو سترہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو اٹھارہ ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو انیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو بیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو اکیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو بائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو تیئس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چوبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو پچیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چھبیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو ستائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو اٹھائیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو انتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو تیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو اکتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو بتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو تینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چونتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو پینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چھتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو سینتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو اڑتیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو انتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو چالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو اکتالیس ویں خبر: ہیڈلائن بیزار۔ چار سو بیالیس ویں خبر: ہیڈ

استمان 101

مطابق ماسٹ 2026ء میں پاکستان کی ریٹنگ سی اسماء میں دن مقرر کیے جانے کے بعد ملک کو درجنوں بڑی کمپنیوں کے بعد سے ملک کو ریٹنگ ایجنسی کی مکمل حمایت اور اصلاحات کے بعد ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ حکومت کی ترجیح ہے کہ ملک میں مکمل انقلاب لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی صنعت کو بہتر بنانے کے لیے ہم نے کام کیا ہے۔ ملک کے بعد ہی ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی صنعت کو بہتر بنانے کے لیے ہم نے کام کیا ہے۔ ملک کے بعد ہی ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی صنعت کو بہتر بنانے کے لیے ہم نے کام کیا ہے۔ ملک کے بعد ہی ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔

استمان 102

وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کی ریٹنگ میں بہتری کے بعد ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ریٹنگ میں بہتری کے بعد ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ریٹنگ میں بہتری کے بعد ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ریٹنگ میں بہتری کے بعد ملک میں صنعتی انقلاب کا آغاز ہوا ہے۔

استمان 103

لطیف کھوسہ ریٹائرڈ جسٹس سپریم کورٹ سے ملاقات ہوئی، جس میں تین بین الاقوامی کنونشنز کی توثیق کے بعد، کے لیے (آئی) منگل یا (ڈی) کو وہ کہا جائے گا اور اس، اور کوئی نہیں ہے۔ میٹر ہو گا اور کہا کہ کہ، پاکستان کے لیے ہیں، ہے۔ کہ، کہ، کہ،



جعلی ڈومیسائل کیخلاف کارروائی کی جائے، عبدالستار چشتی

جعلی ڈومیسائل پر بلوچستان کے ملازمت کوٹہ پر حملہ، بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالرشاد ہاشمی نے بلوچستان کے ڈومیسائل پر مبینہ طور پر غیر ملکیوں کے قبضے کا سنگین نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کسی دوسرے صوبے میں سرکاری ملازمت کے لیے مقامی ڈومیسائل کی شرط پر تعینات ہے تو بلوچستان کے بیروزگار نوجوانوں کی حق تلفی ارادے سے تعبیر کیا جائے گا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پوری قوم اور ریاستی ادارے متحد ہیں، نور محمد مدنی

سرانان کے قریب روڈ کی تعمیراتی کمپنی میں کام کرنے والے نہتے مزدوروں پر دہشت گرد حملے شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم اور بے گناہ مزدوروں کا قتل ناقابل برداشت ہے، یہ واقعہ بزدلانہ اور انسانیت دشمن کارروائی ہے، دہشت گرد امن دشمن عناصر ہیں، ان کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، ریاست اور عوام دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے متحد ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں، شہید مزدوروں کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں، زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہیں، دہشت گردوں کے خلاف کارروائی تیز کی جائے گی، ان کے سہولت کاروں کو بھی کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔



وزیر مملکت بلوچستان میر سرفراز ڈاگسی سے صوبائی وزیر مہیم احمد خان کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

اسکولوں میں بچوں پر تشدد باعث تشویش ہے، عوامی حلقے

تربت کے عوامی حلقوں نے نجی اداروں میں بچوں پر تشدد پر تشویش کا اظہار کر دیا

تربت (آن لائن) عوامی حلقوں اور والدین نے نجی اسکولوں میں بچوں پر تشدد کے مبینہ واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بچوں کو تشدد سے محفوظ رکھنے کے لیے سخت قانون سازی کی جائے اور ایسے واقعات میں ملوث نجی اسکولوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

زمین کے تنازعے پر حراساں کیا جا رہا ہے، منصب جکھرانی

بھائی کا زمین پر قبضہ اور حملہ، اعلیٰ حکام سے نوٹس اور انصاف فراہم کرنے کی اپیل

ڈی سی چاغی منصب جکھرانی نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کا بھائی غلام علی جکھرانی اور ان کے ساتھی ان کی ذاتی زمین پر مبینہ طور پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، منصب علی جکھرانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بھائی کا تنازع پرانی دشمنی پر مبنی ہے اور اس کے ساتھی ان کے گھر پر حملہ کر چکے ہیں، ان کے بھائی کو بھی اغوا کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ ان کے بھائی کو ایک جھوٹے مقدمے میں ملوث کیا گیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ ان کے بھائی کے خلاف درج مقدمہ بھی بے بنیاد ہے، انہوں نے کہ